غیر اللہ کے لئے لفظ حی استعمال کرنا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2004

تاریخ اجراء: 26 محرم الحرام 1446ھ / 02 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

غیر اللہ کو حی کہنا کیسا ہے؟ کیا فقہاء کرام نے اس سے منع کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حی کا معنی ہے زندہ جبکہ عربی میں قبیلے اور سانپ کے لیے بھی یہ لفظ بولے جاتے ہیں۔ کسی انسان یا دوسرے فرد کو اس میں موجود حیات کی وجہ سے زندہ یا عربی میں حی کہا جا سکتا ہے مگر جب یہ لفظ اللہ تعالی کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس وقت معنی یہ مراد ہوتا ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس پر موت یا عدم وغیرہ حوادث طاری نہیں ہو سکتے۔

امام زجاج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”الحي يفيد دوام الوجود والله تعالى لم يزل موجودا ولا يزال موجودا“ یعنی حی وجود کے ہمیشہ ہونے کا فائدہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ موجود رہے گا۔ (تفسیر اسماء الحسنی، صفحہ 56، مطبوعہ: دار المامون للتراث، دمشق)

علامہ ابن رجب حنبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”الحي هو ذو الحياة التي لا يجوز عليها موت ولا عدم و لا نوم ولا سنة ولا تكدر ولا سقم، ولا يجوز انتسابها إلى روح ولا مزاج ولا مأكول ولا مشروب ولا شيء من أنواع العلاج. وحظ العبد منه أن لا يتعزز ولا يتعبد ولا يأنس بكل حي سيفارقه عن قريب ويموت ويفوت، ويعتكف بظاهره وباطنه على لزوم خدمة مولاه الحي الذي لا يموت.“ یعنی الحی ایسی حیات والا ہے جس پر موت، فنا، نیند، اونگھ، تکلیف یا بیماری کا کوئی گزر نہیں ہو سکتا، اور نہ ہی اس حیات کی نسبت کسی روح، مزاج، کھانے، پینے یا کسی بھی قسم کے علاج سے ہو سکتی ہے۔ اور بندے کے لیے اس نام سے حاصل ہونے والا حصہ یہ ہے کہ وہ کسی بھی ایسی زندہ ہستی پر بھروسہ نہ کرے، اس کے ساتھ محبت میں نہ پڑے اور اس کی عبادت نہ

کرے، جو جلد ہی اس سے جدا ہو جائے گی، مر جائے گی اور ختم ہو جائے گی۔ بلکہ وہ اپنے ظاہر و باطن کو مکمل طور پر اس کے زندہ و جاوید مالک کی خدمت میں لگا دے، جسے کبھی موت نہیں آنی۔(الأسماء الحسنی، صفحہ 24)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net